الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Muhammad Shakeel**	Serial No	:	**19729**
Address	:	**Lahore, Pakistan**	Date	:	**7/12/2013**
Subject	:	**TALAQ**	Contact No:		
Writer	:	امین اللہ	Email	:	

Aslam o Alaikum!
Asslam alaikum Mufti Sahab, Mein aap se es matter per baat poochhna chahta hun , k meray Bhai ne Apni wife ko Mazaq se paper per 2 times Talaq ka word likh k diya tha tu mein ne kaha k ye Kaffara dena ho ga mean jo time Akelay reh kr guzarna ho ga, abhi un ki new marriage hui hai, aur Bhai kehta hai k mein ne sirf aisay hi mazaq se likha hai,, Plz aap es mein Islamic information k Mutabiq Mujhe Guide Karien,

مفتی صاحب، میں آپ سے اس معاملے پر بات پوچھنا چاہتا ہوں، کہ میرے بھائی نے اپنی بیوی کو مذاق سے کاغذ پر دو (2) مرتبہ طلاق کا لفظ لکھ کے دیا تھا تو میں نے کہا کہ یہ کفارہ دینا ہوگا اسمیں کچھ وقت اکیلے رہ کر گذارنا ہوگا۔ ابھی انکی نئی شادی ہوئی ہے، اور بھائی کہتا ہے کہ میں نے صرف ایسے ہی مذاق سے لکھا ہے۔ براہ کرم اس میں اسلامی معلومات کے مطابق میری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذاق میں دینے سے بھی شرعاً طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اور اس کے لئے کفارہ نہیں بلکہ رجوع یا تجدید نکاح کی ضرورت پڑتی ہے، مگر سائل نے اپنے بھائی کے الفاظِ طلاق تحریر نہیں کیئے کہ اس نے کیا الفاظ استعمال کئے تھے؟ اور ایسی حرکت کیوں کی؟ اگر سائل اسکی تفصیل اور بھائی کی تحریر لکھ کر بھیج دیں تو اس پر غور کے بعد حکمِ شرعی سے آگاہ کیا جاسکتا ہے۔

فی مرقاۃ المفاتیح: عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: «ثلاث جدهن جد، وهزلهن جد: النكاح، والطلاق والرجعة» (قال العلامة الملا علی القاری رح) قال القاضی: اتفق أهل العلم علی أن طلاق یقع الخ (ج ٦ ص ٢٣٦، ٢٣٧، رقم ١٢٨٤) - واللہ اعلم بالصواب

محمد امین اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ یوسف ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۳/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
19729
۱۴/۳/۱۴۳۵ھ
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

16/11/14